روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 19 نومبر 2012ء 4 محرم 1434 ہجری 19 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 267

عزت وذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے

تُو کہہ اے اللہ! جو سلطنت کا مالک ہے تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت لے لیتا ہے، جسے چاہتا ہے غلبہ بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے، سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے جان سے جاندار نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (آل عمران :28,27)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حسین رضؓ آج بھی حسین رضؓ ہیں

مومن کو جب دنیوی طور پر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ اس کی تباہی کا موجب نہیں ہوتا بلکہ اس کی ترقی کا موجب بن جاتا ہے۔ رسول کریم ﷺ کو کفار نے اگر گالیاں دیں۔ آپ کی عزت وآبرو پر حملہ کیا وطن سے نکالا اور قسم قسم کی نہ صرف ایذائیں دیں بلکہ ایذائیں ایجاد کیں تو کیا اس سے اشاعت اسلام میں کوئی روک واقع ہوگئی؟ اسی طرح حضرت امام حسینؓ کے مقابلہ میں یزیدی طاقتوں نے گو اتنی قوت پکڑی کہ انہوں نے آپ کو شہید کر دیا لیکن یزید آج بھی یزید ہے اور امام حسینؓ آج بھی امام حسینؓ کہلاتے ہیں۔ ان کا نام لیتے وقت لوگ انہیں امام کہتے اور ان کی بادشاہت آج بھی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن یزید کی بادشاہت ایسی مٹی کہ آج کوئی اپنے بچوں کا نام یزید رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ یزید کیسا اچھا نام ہے۔ اس کے معنے ہیں اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہی چلا جائے۔ ہمارے پنجاب میں لوگ اپنے بچوں کا نام اللہ ودھایا رکھتے ہیں۔ جس کا عربی زبان میں ہم ترجمہ کریں تو یزید ہی ہوگا۔ مگر کوئی شخص اپنے بچہ کا یزید نام رکھنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ اللہ ودھایا نام رکھ لیں گے۔ تو یہ نام باوجود اس کے کہ اس کے معنے بہت اچھے تھے۔ بالکل ذلیل ہوگیا اور آج اس نام سے کوئی شخص اپنے آپ کو یا اپنی اولاد کو موسوم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اگر کوئی یہ نام رکھتا بھی ہے تو اس کے ساتھ کوئی لفظ بڑھا دیتا ہے جیسے بایزید۔ مگر صرف یزید کا لفظ مسلمانوں میں بالکل متروک ہے۔ اس کے مقابلہ میں گنا تو جائے کہ کتنے ہیں جو حسین کہلاتے ہیں۔ اگر تعداد معلوم کی جائے تو حسین نام رکھنے والے لاکھوں نکل آئیں گے اور ہر زمانہ میں نکل آئیں گے۔ پھر وہ سارے کے سارے سوائے خوارج کے نام لیں گے تو امام حسینؓ ہی کہیں گے اور حضرت کہہ کے ہی پکاریں گے۔ تو کسی مخالف کی مخالفت دنیا میں روحانیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں مخالفت کرنے والا تھوڑی دیر کے لئے اپنے دل کو خوش ضرور کر لیتا ہے۔

(الفضل 16 مئی 1936ء ص3)

سود کی سختی سے مناہی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اب بھی اگر دنیا میں عقل ہے تو اس سودی نظام سے جان چھڑانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ تجارت کریں جسے اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہے اور (۔) ممالک بھی جن کے حالات بہتر ہیں اپنی مثالیں قائم کریں۔ (۔) کو سود کی سختی سے مناہی کی گئی ہے ورنہ پھر اس دنیا کے بعد آخرت کی سزا کی بھی وارننگ ہے۔“ (خطبات مسرور جلد 6 صفحہ 452)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نصاب ششماہی اوّل واقفین نو

(سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین / واقفات نو کیلئے)

قرآن کریم: پارہ 17 نصف اول معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مطالعہ حدیث: شمائل النبی ﷺ معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: مسیح ہندوستان میں

اختلافی مسائل: وفات مسیح ناصری

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ جنوری 2013 میں امتحان ہوگا۔ سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو/ واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/ معاونہ صدر واقفات نو اور مربیان / معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ تیاری میں مدد کریں۔

سترہ سال سے زائد عمر کے تمام واقفین نو اور واقفات نو جنہوں نے قبل ازیں ششماہی اول کا امتحان نہیں دیا ان کی شمولیت لازمی ہے۔ جو واقفین نو/ واقفات نو قبل ازیں امتحان دے چکے ہیں۔ ان کی شمولیت لازمی نہیں تاہم بہتر ہے کہ وہ بھی دوبارہ شامل ہو جائیں تا کہ ان کی دوہرائی ہو جائے۔

جامعہ احمدیہ / مدرستہ الظفر میں زیر تعلیم اور فارغ التحصیل واقفین نو ان امتحانات سے مستثنٰی ہیں۔ (وکیل وقف نو)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 13

دیباچہ تفسیر القرآن ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینہ منورہ میں ورود

مکہ سے بھاگ کر نکلنے والا رسول اب دنیا کا بادشاہ تھا، وہ خود اس دنیا میں موجود نہیں تھا مگر اُس کے غلام اُس کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

سراقہ کو رخصت کرنے کے بعد چند منزلیں طے کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچ گئے مدینہ کے لوگ بے صبری سے آپ کا انتظار کر رہے تھے اور اس سے زیادہ اُن کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی تھی کہ وہ سورج جو مکہ کے لئے نکلا تھا مدینہ کے لوگوں پر جا طلوع ہوا۔

جب انہیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے غائب ہیں تو وہ اُسی دن سے آپ کی انتظار کر رہے تھے۔ اُن کے وفد روزانہ مدینہ سے باہر کئی میل تک آپ کی تلاش کے لئے نکلتے تھے اور شام کو مایوس ہو کر واپس آجاتے تھے۔ جب آپ مدینہ کے پاس پہنچے تو آپ نے فیصلہ کیا کہ پہلے آپ قبا میں جو مدینہ کے پاس ایک گاؤں تھا ٹھہریں۔ ایک یہودی نے آپ کی اُونٹنیوں کو آتے دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ قافلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ ایک ٹیلے پر چڑھ گیا اور اُس نے آواز دی اے قیلہ کی اولاد! (قیلہ مدینہ والوں کی ایک دادی تھی) تم جس کی انتظار میں تھے آگیا ہے۔ اِس آواز کے پہنچتے ہی مدینہ کا ہر شخص قبا کی طرف دوڑ پڑا۔ قبا کے باشندے اِس خیال سے کہ خدا کا نبی اُن میں ٹھہرنے کے لئے آیا ہے خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔

اِس موقع پر ایک ایسی بات ہوئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سادگی کے کمال پر دلالت کرتی تھی۔ مدینہ کے اکثر لوگ آپ کی شکل سے واقف نہ تھے۔ جب قبا سے باہر آپ ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھاگتے ہوئے مدینہ سے آپ کی طرف آ رہے تھے تو چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ سادگی سے بیٹھے ہوئے تھے اُن میں سے ناواقف لوگ حضرت ابوبکرؓ کو دیکھ کر جو عمر میں گو چھوٹے تھے مگر اُن کی ڈاڑھی میں کچھ سفید بال آئے ہوئے تھے اور اسی طرح اُن کا لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بہتر تھا یہی سمجھتے تھے کہ ابوبکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور بڑے ادب سے آپ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جب یہ بات دیکھی تو سمجھ لیا کہ لوگوں کو غلطی لگ رہی ہے۔ وہ جھٹ چادر پھیلا کر سورج کے سامنے کھڑے ہو گئے اور کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! آپ پر دھوپ پڑ رہی ہے میں آپ پر سایہ کرتا ہوں اور اِس لطیف طریق سے اُنہوں نے لوگوں پر اُن کی غلطی کو ظاہر کر دیا۔ قبا میں دس دن رہنے کے بعد مدینہ کے لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ لے گئے۔ جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے مدینہ کے تمام مسلمان کیا مرد کیا عورتیں اور کیا بچے سب گلیوں میں نکلے ہوئے آپ کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ بچے اور عورتیں یہ شعر گا رہے تھے۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا
مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا
مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاع
اَیُّھَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا
جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاع

یعنی چودھویں رات کا چاند ہم پر وداع کے موڑ سے چڑھا ہے اور جب تک خدا کی طرف بلانے والا دنیا میں کوئی موجود رہے ہم پر اِس احسان کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے اور اے وہ جس کو خدا نے ہم میں مبعوث کیا ہے تیرے حکم کی پوری طرح اطاعت کی جائے گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس جہت سے مدینہ میں داخل ہوئے تھے وہ مشرقی جہت نہیں تھی۔ مگر چودھویں رات کا چاند تو مشرق سے چڑھا کرتا ہے۔ پس مدینہ کے لوگوں کا اشارہ اِس بات کی طرف تھا کہ اصل چاند تو روحانی چاند ہے۔ ہم اِس وقت تک اندھیرے میں تھے اب ہمارے لئے چاند چڑھا ہے اور چاند بھی اُس جہت سے چڑھا ہے جدھر سے وہ چڑھا نہیں کرتا۔ یہ پیر کا دن تھا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے اور پیر ہی کے دن آپ غارِ ثور سے نکلے تھے اور یہ عجیب بات ہے کہ پیر ہی کے دن مکہ آپ کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے ہر شخص کی یہ خواہش تھی کہ آپ اُس کے گھر میں ٹھہریں۔ جس جس گلی میں سے آپ کی اُونٹنی گزرتی تھی اُس گلی کے مختلف خاندان اپنے گھروں کے آگے کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرتے تھے اور کہتے تھے۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! یہ ہمارا گھر ہے اور یہ ہمارا مال ہے اور یہ ہماری جانیں ہیں جو آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! اور ہم آپ کی حفاظت کرنے کے قابل ہیں آپ ہمارے ہی پاس ٹھہریں۔ بعض لوگ جوش میں آگے بڑھتے اور آپ کی اُونٹنی کی باگ پکڑ لیتے تا کہ آپ کو اپنے گھر میں اُتروالیں۔ مگر آپ ہر ایک شخص کو یہی جواب دیتے تھے کہ میری اُونٹنی کو چھوڑ دو یہ آج خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے یہ وہیں کھڑی ہوگی جہاں خدا تعالیٰ کا منشاء ہوگا۔ آخر مدینہ کے ایک سرے پر بنو نجار کے یتیموں کی ایک زمین کے پاس جا کر اُونٹنی ٹھہر گئی۔ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کا یہی منشاء معلوم ہوتا ہے کہ ہم یہاں ٹھہریں۔ پھر فرمایا یہ زمین کس کی ہے؟ زمین کچھ یتیموں کی تھی اُن کا ولی آگے بڑھا اور اُس نے کہا کہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! یہ فلاں فلاں یتیم کی زمین ہے اور آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے آپ نے فرمایا ہم کسی کا مال مفت نہیں لے سکتے۔ آخر اُس کی قیمت مقرر کی گئی اور آپ نے اس جگہ پر مسجد اور اپنے مکانات بنانے کا فیصلہ کیا۔

حضرت ابوایوبؓ انصاری کے مکان پر قیام

اِس کے بعد آپ نے فرمایا سب سے قریب گھر کس کا ہے؟ ابوایوبؓ انصاری آگے بڑھے اور کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میرا گھر سب سے قریب ہے اور آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ آپ نے فرمایا گھر جاؤ اور ہمارے لئے کوئی کمرہ تیار کرو۔ ابوایوبؓ کا مکان دو منزلہ تھا اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اُوپر کی منزل تجویز کی مگر آپ نے اِس خیال سے کہ ملنے والوں کو تکلیف ہو گی نچلی منزل پسند فرمائی۔

انصار کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے جو شدید محبت پیدا ہو گئی تھی، اُس کا مظاہرہ اس موقع پر بھی ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصرار پر حضرت ابوایوبؓ مان تو گئے کہ آپ نچلی منزل میں ٹھہریں، لیکن ساری رات میاں بیوی اس خیال سے جاگتے رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے نیچے سو رہے ہیں پھر وہ کس طرح اس بے ادبی کے مرتکب ہو سکتے ہیں کہ وہ چھت کے اوپر سوئیں۔ رات کو ایک برتن پانی کا گر گیا تو اِس خیال سے کہ چھت کے نیچے پانی نہ ٹپک پڑے حضرت ایوبؓ نے دوڑ کر اپنا لحاف اُس پانی پر ڈال کر پانی کی رطوبت کو خشک کیا۔ صبح کے وقت پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارے حالات عرض کئے جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر جانا منظور فرمالیا۔ حضرت ابوایوبؓ روزانہ کھانا تیار کرتے اور آپ کے پاس بھجواتے پھر جو آپ کا بچا ہوا کھانا آتا وہ سارا گھر کھاتا۔ کچھ دنوں کے بعد اصرار کے ساتھ باقی انصار نے بھی مہمان نوازی میں اپنا حصہ طلب کیا اور جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے گھر کا انتظام نہ ہو گیا باری باری مدینہ کے مسلمان آپ کے گھر میں کھانا پہنچاتے رہے۔

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

تزکیہ نفس

قرب الٰہی کے اعلیٰ مراتب حاصل کرنے کے طریق

رسول کریم ﷺ کے پُر حکمت کلمات (3) کے آئینہ میں

نجات دینے اور ہلاک کرنی والی تین چیزیں

1۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔تین چیزیں انسان کونجات دینے والی ہیں تین چیزیں اسے ہلاک کرنے والی ہیں تین چیزیں انسان کے درجات کو بڑھاتی ہیں اور تین چیزیں اس کے گناہوں کو مٹاتی ہیں انسان کونجات دینے والی چیزیں یہ ہیں۔

اول: خشیت اللہ جو باطن میں بھی ہو اور ظاہر میں بھی

دوم: میانہ روی جو مفلسی میں بھی ہو اور دولتمندی میں بھی۔

سوم: عدل جو خوشی میں بھی ہو اور غصے کی حالت میں بھی۔

مہلکات یہ ہیں۔

1۔شدید بخل 2۔خواہشات نفسانی کا اتباع 3۔خود پسندی۔

درجات بڑھانے والی چیزیں یہ ہیں۔

1۔افشاء سلام یعنی کثرت سے السلام علیکم کہنا
2۔بھوکوں،مسکینوں اور یتیموں وغیرہ کو کھانا کھلانا
3۔تہجد پڑھنا۔

گناہوں کے مٹانے والی باتیں یہ ہیں۔

1۔ سردیوں میں کامل وضو کرنا 2۔ نماز باجماعت کے لئے مسجد کی طرف چل کر جانا 3۔ایک نماز پڑھ کر دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

تین قسم کے لوگ ظل الٰہی کے نیچے

2۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔قیامت کے دن تین قسم کے لوگ ظل الٰہی کے نیچے ہوں گے۔

1۔اندھیری راتوں میں مسجد کی طرف عبادت کے لئے جانے والا 2۔بھوکوں کو کھانا کھلانے والا 3۔تکلیفوں میں کامل وضو کرنے والا۔

دنیا کی چیزوں میں سے تین پسندیدہ چیزیں

3۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔مجھے تمہاری دنیا کی چیزوں میں سے تین چیزیں پسند کرائی گئی ہیں۔

1۔خوشبو 2۔عورت 3۔اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو صرف نماز میں ہی ہے۔

حضرت ابوبکرؓ نے یہ سن کر فرمایا۔یارسول اللہ ﷺ مجھے بھی تین چیزیں محبوب ہیں۔

1۔حضور کے روئے انور کو دیکھنا 2۔اپنا مال حضور کے قدموں پر نثار کرنا 3۔اور یہ کہ میری بیٹی حضور کی غلامی میں ہے۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ مجھے بھی تین چیزیں محبوب ہیں۔

1۔امر بالمعروف 2۔نہی عن المنکر 3۔پرانا کپڑا

حضرت عثمانؓ نے فرمایا۔ مجھے بھی تین چیزیں محبوب ہیں۔

1۔بھوکوں کو کھانا کھلانا 2۔ننگوں کو کپڑا پہنانا 3۔اور قرآن مجید کا پڑھنا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا۔ میں بھی تین چیزیں پسند کرتا ہوں۔

1۔مہمان کی خدمت 2۔گرمی میں روزہ رکھنا 3۔جہاد میں تلوار چلانا۔

اسی اثنا میں حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور انہوں نے کہا خدا نے مجھے تمہاری یہ گفتگو سن کر بھیجا ہے اور تمہیں حکم دیا ہے کہ مجھ سے یہ پوچھو اگر میں اہل دنیا میں سے ہوتا تو کیا پسند کرتا۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہاں تو بتلاؤ۔

حضرت جبرائیل کہنے لگے۔

1۔گمراہوں اور بھولے بھٹکوں کو صحیح راہ بتانا 2۔غربا،عبادت گزاروں سے محبت کرنا 3۔اور عیالدار مفلسوں کی مدد کرنا۔

پھر حضرت جبرائیل نے کہا **خدا تعالیٰ بھی اپنے بندوں میں سے تین خصائل پسند کرتا ہے۔**

1۔خدا کی راہ میں اپنی تمام طاقتوں کا خرچ کرنا 2۔گناہ پر رونا 3۔اور فاقہ پر صبر کرنا۔

مؤخر نہ کرنے والی تین چیزیں

4۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا۔ اے علی! تین چیزوں کو مؤخر نہ کرنا۔

1۔نماز جب اس کا وقت آجائے 2۔ جنازہ جب تیار ہو جائے 3۔ بیوہ کا نکاح جب تجھے اس کے لئے کفو مل جائے۔

تین لعنتی انسان

5۔رسول کریم ﷺ نے تین شخصوں پر لعنت کی ہے۔ایک اس شخص پر جو کسی قوم کی امامت کرائے بحالیکہ وہ قوم اس کو بُرا جانتی ہو۔دوسری وہ عورت جس نے ایسی حالت میں رات گزاری کہ اس کا خاوند اس پر غصے رہا۔تیسرا وہ شخص جس نے اذان سنی اور پھر اس نے جواب نہ دیا۔یعنی نماز پڑھنے نہ گیا۔

منقطع نہ ہونے والے تین اعمال

6۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا جب آدمی مرجاتا ہے۔ تو اس کے اعمال اس سے منقطع ہوجاتے ہیں۔ہاں تین طرح کے عمل ہیں کہ موت کے بعد بھی ان کا ثواب موقوف نہیں ہوتا۔اول۔صدقہ جاریہ یعنی ایسی خیرات اور ایسا صدقہ جس کا فائدہ ہمیشہ لوگوں کو پہنچتا رہے،دوم۔وہ علم جس سے خلق خدا فائدہ اٹھائے،سوم۔نیک بخت اولاد جو والدین کے لئے دعائیں کرے۔

دوہرا ثواب حاصل کرنے والے تین انسان

7۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔تین آدمی ہیں جنہیں دوہرا ثواب ملے گا۔

اول۔وہ غلام جس نے خدا کا حق بھی ادا کیا اور اپنے مالک کا بھی دوم۔وہ مرد جس کے پاس ایک لونڈی ہو اور وہ اسے تعلیم دے اور اس کی اعلیٰ تربیت کرے پھر اسے آزاد کردے اور اللہ تعالیٰ کی رضا مدنظر رکھتے ہوئے اس سے نکاح کرے، سوم۔ وہ شخص جو پہلی الہامی کتابوں اور پہلے رسولوں پر بھی ایمان لایا اور پھر آخری الہامی کتاب یعنی قرآن مجید پر بھی ایمان لایا۔

بہت بڑے تین گناہ

8۔رسول کریم ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ کیا میں تمہیں وہ گناہ نہ بتلاؤں جو بہت بڑے ہیں۔صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔آپ نے فرمایا

1۔شرک، 2۔والدین کی نافرمانی، 3۔اور جھوٹی گواہی دینا۔

منافق کی تین علامتیں

9۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔منافق کی تین علامتیں ہیں۔

1۔ جب بات کہے جھوٹ بولے 2۔ جب وعدہ کرے خلاف ورزی کرے 3۔جب اس کے پاس امانت رکھیں تو خیانت کرے۔

تین سخت ناپسندیدہ باتیں

10۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ کو تین باتیں سخت ناپسند ہیں۔

اول۔قیل وقال یعنی بیہودہ گفتگو،دوم۔اپنے مال کو ضائع کرنا،سوم۔کثرت سوال کی عادت۔

جنت میں گھر

11۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔جو شخص جھوٹ چھوڑ دے اس کے لئے جنت سے باہر گھر بنایا جاتا ہے اور جو سچا ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے۔اس کے لئے وسط جنت میں گھر بنایا جاتا ہے اور جو اپنے اخلاق درست کرے اس کے لئے جنت کے اونچے اور اعلیٰ حصہ میں گھر بنایا جاتا ہے۔

تین خوبیاں

12۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔جس شخص میں تین خوبیاں ہوں اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت نازل کرتا اور اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔

1۔کمزور کے ساتھ نرمی، 2۔والدین سے شفقت ومحبت، 3۔اور غلاموں کے ساتھ احسان۔

تین مرفوع القلم انسان

13۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا تین شخص مرفوع القلم ہیں۔

1۔سونے والا یہاں تک کہ جاگ اٹھے 2۔بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے 3۔ مجنون یہاں تک کہ عاقل ہو جائے۔

خدا تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے والے تین انسان

14۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔جو شخص کسی دوسرے مسلمان بھائی کی کوئی تکلیف دور کرے گا خدا تعالیٰ اس کے بدلہ میں قیامت کے دن کی سختیوں سے اسے محفوظ رکھے گا اور جو اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے گا خدا خود اس کا ستار ہوگا اور جب تک بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کی مدد کرتا ہے۔خدا اس کی نصرت و تائید فرماتا رہتا ہے۔

قیامت کے دن خصوصیت سے سزا پانے والے تین شخص

15۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تین شخص ایسے ہیں۔جنہیں قیامت کے دن میں خصوصیت سے سزا دوں گا۔ایک وہ جو میرے نام کا واسطہ دے کر کسی سے معاہدہ کرے

اور پھر بدعہدی کرے۔ دوسرے وہ جو کسی آزاد کو غلام بنا کر اسے فروخت کرے اور اس کی قیمت وصول کرے۔ تیسرے وہ جو کسی مزدور کو مزدوری پر لگائے اور پھر کام تو اس سے پورا لے مگر مزدوری نہ دے۔

قبول ہونے والی تین دعائیں

16۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین دعائیں عموماً قبول ہوکر رہتی ہیں۔

1۔ مظلوم کی دعا 2۔ مسافر کی دعا 3۔ اولاد کے حق میں باپ کی دعا۔

خداتعالیٰ کی ہمکلامی سے محروم رہنے والے

17۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے قیامت کے دن کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت کرے گا۔ ایک وہ جو بوڑھا ہو اور زنا کرے۔ دوسرے وہ جو بادشاہ ہو اور پھر جھوٹ بولے۔ تیسرے وہ جو غریب ہو اور پھر متکبر ہو۔

ایمان کی حلاوت دینے والی باتیں

18۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین باتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ پائی جائیں اس نے گویا ایمان کی حلاوت پالی۔ ایک یہ کہ اللہ اور اس کا رسول انسان کو ساری دنیا سے زیادہ عزیز ہو۔ دوسرے یہ کہ جس سے محبت کرے اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے۔ تیسرے یہ کہ اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹنے کو وہ ایسا ہی ناپسند کرے جیسا کہ آگ میں پڑنے کو ناپسند کرتا ہے۔

تین شخص جن کے لئے سوال کرنا جائز ہے

19۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ سوائے تین آدمیوں کے سوال کرنا کسی کے لئے جائز نہیں۔ **اول۔** وہ شخص جس پر کوئی چٹی پڑ جائے تو اس کے لئے وقتی طور پر ضروری امداد مانگنا جائز ہے اس کے بعد نہیں۔ **دوم۔** دوسرا وہ شخص جس کو ایسا حادثہ پیش آیا کہ اس کا سارا مال تباہ ہوگیا اس کے لئے جائز ہے۔ کہ کاروبار جاری کرنے کے لئے ضروری پونجی مانگ کر گزارہ شروع کرے۔ **تیسرا۔** وہ شخص جس کو فاقہ درپیش ہے تو اس کے لئے جائز ہے کہ گزارہ کے لئے ضروری معاش کا سوال کرے۔ ان صورتوں کے سوا لوگوں سے سوال کرنا حرام ہے۔

تین نہایت ضروری باتیں

20۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص میں تین باتیں نہیں اس کا نہ محمد سے تعلق ہے نہ میرے خدا سے اور وہ یہ ہیں۔

1۔ مسلم 2۔ حسن خلق 3۔ پرہیزگاری

وہ تین شخص جن کے لئے سخت عذاب ہے

21۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ ایک وہ جو نیکی کر کے دوسرے پر احسان رکھے۔ دوسرا متکبر سے اپنا ازار لٹکانے والا۔ تیسرا جھوٹی قسموں کے ساتھ اپنے مال واسباب کو فروخت کرنے والا۔

تین شخص جن کی دعا رد نہیں ہوتی

22۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔

1۔ بادشاہ عادل کی دعا، 2۔ روزہ دار کی دعا جب کہ روزہ افطار کرے، 3۔ مظلوم کی دعا کہ خدا اسے بادلوں پر اٹھاتا اور آسمان کے دروازے اس کے لئے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم کہ میں ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر کے بعد کروں۔

قابل رشک تین اشخاص

23۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص قیامت کے دن کستوری کے تودوں پر ہوں گے۔ پہلے اور پچھلے ان پر رشک کریں گے۔

1۔ ایک وہ شخص جو پانچوں وقت مسجد میں اذان دے 2۔ دوسرا وہ جو قوم کی امامت کروائے اور قوم اس سے خوش ہو 3۔ وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالک کا بھی۔

اللہ تعالیٰ کے دوست تین شخص

24۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے۔ ایک وہ شخص جو رات کو کھڑا ہو کر یعنی تہجد میں اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتا ہے۔ دوسرے وہ جس نے دائیں ہاتھ سے صدقہ دیا مگر اس کا بایاں ہاتھ نہ جان سکا کہ اس نے صدقہ دیا ہے۔ تیسرے وہ شخص جو لشکر میں کفار کے سامنے ہو۔ اس کے احباب سب بھاگ جائیں مگر وہ میدان میں دشمن کے سامنے ڈٹا رہے۔

اللہ کے محبوب اور قابل نفرت

25۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور تین شخصوں سے ہی اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے۔ جنہیں وہ دوست رکھتا ہے ان میں سے ایک تو وہ شخص ہے کہ اس کی قوم سے کسی سائل نے اللہ کے نام پر کچھ مانگا مگر اس کی قوم نے اسے کچھ نہ دیا تب وہ ان میں سے نکلا اور اس نے سائل کو کچھ اس طرح پوشیدہ دیا کہ اس کے دینے کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس شخص کے جس کو دیا گیا ہے کسی نے معلوم نہ کیا۔ دوسرا وہ شخص ہے کہ رات کو اس کی قوم نے سفر کیا یہاں تک کہ جب اسے نیند آگئی تو وہ سوگئی مگر یہ شخص کھڑا ہو گیا اور مجھ سے دعائیں مانگنے اور میری آیتیں پڑھنے لگا۔ تیسرا وہ شخص ہے جو لشکر میں تھا اور دشمن کا مقابلہ کر رہا تھا کہ اس کے ساتھی سب بھاگ گئے مگر یہ سینہ تانے کھڑا رہا۔ یہاں تک کہ شہید ہوگیا یا اسے فتح حاصل ہوئی اور جن تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ بوڑھا زانی 2۔ فقیر متکبر 3۔ دولت مند ظالم۔

تین بدقسمت انسان

26۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اور خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی جس پر رمضان کا مہینہ آیا مگر وہ ختم ہوگیا اور اس کے گناہوں کی مغفرت نہ ہوئی۔ اور خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی جس کے ہوتے ہوئے اس کے والدین بوڑھے ہوئے اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت کا حقدار نہ بن سکا۔

دعا قبول ہونے کے تین طریق

27۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا دعا کرنے والے کی دعا یا تو دنیا میں قبول ہو جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ رکھی جاتی ہے یا اس کے بدلہ میں اس کے گناہ بقدر اس کی دعا کے دور کئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ ہو۔

ایمان کی تین علامتیں

28۔ رسول کریم ﷺ ایک روز صحابہؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج تم نے کیسی صبح کی انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے ایمان باللہ کے ساتھ صبح کی۔ آپ نے فرمایا۔ تمہارے ایمان کی کیا علامت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ آرام پر شکر کرتے ہیں اور قضاء قدر پر راضی رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کعبہ کے رب کی قسم تم مومن ہو۔

پسندیدہ کام

29۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے لئے تین کام پسند کرتا ہے۔

1۔ تم اس کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ 2۔ حبل اللہ کو مضبوط پکڑو اور تفرقہ نہ کرو۔ 3۔ جس کو خدا تم پر حاکم مقرر کرے اس کی خیرخواہی چاہو۔ 30۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ معزز ہو جائے وہ تقویٰ اختیار کرے اور جو شخص سب سے زیادہ مالدار ہونا چاہئے وہ خدا کے رزق پر امید رکھے اور جو شخص سب سے زیادہ طاقتور ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرے۔

(الفضل 22/اکتوبر 1936ء)

بقیہ از صفحہ 6: براہین احمدیہ

لئے کسی اور امر کے الحاق اور انضمام کی محتاج نہیں۔

اور دلیل مرکب وہ دلیل ہے جو اس کے تحقق دلالت کے لئے ایک ایسے کل مجموعے کی ضرورت ہے کہ اگر من حیث الاجتماع اس پر نظر ڈالی جائے یعنی نظر یکجائی سے اس کی تمام افراد کو دیکھا جائے تو وہ کل مجموعی ایک ایسی عالی حالت ہیں جو تحقق اس حالت کا تحقق حقیت فرقان مجید اور صدق رسالت آنحضرت ﷺ کو مستلزم ہو اور جب اجزا اس کی الگ الگ دیکھی جائیں تو یہ مرتبہ برہانیت کا جیسا کہ ان کو چاہئے حاصل نہ ہو“

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 31 تا 36)

حضرت مسیح موعود کے اس بیان کی روشنی میں تین سو دلائل کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو یہ ہیں۔

باب اول: حقیت اسلام کی بیرونی شہادتیں

ذیلی ابواب: امور محتاج اور صلاح۔ امور محتاج التکمیل۔ امور قدرتیہ۔ امور غیبیہ

باب دوم: حقیت اسلام کی اندرونی شہادتیں

باب سوم: نبی اکرم ﷺ کی صداقت کی بیرونی شہادتیں

باب چہارم: نبی اکرم ﷺ کی صداقت کی اندرونی شہادتیں

پھر ان ابواب کو مختلف فصلوں اور ضمنی عناوین میں تقسیم کر کے دلائل کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

الحمد للہ کہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب کی نگرانی میں عاجز نے مقالہ مکمل کیا جسے علماء کے ایک بورڈ نے منظور فرمایا اور جامعہ احمدیہ کی لائبریری میں موجود ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

براہین احمدیہ کا عظیم الشان پس منظر اور 300 دلائل کا نشان

انتہائی گہری تاریکی کے وقت میں ظاہر ہونے والا معجزہ اور اس کا ناقابل تردید چیلنج

جو دلیل ہے بیّن ہے جو برہان ہے روشن ہے آئینہ ایمان ہے لب لباب قرآن ہے۔

(محمد شریف بنگلوری صاحب کا تبصرہ)

عبدالسمیع خان

براہین احمدیہ کیا ہے؟

علم دین کے اصولوں پر مشتمل تمام اسلامی صداقتوں اور حقائق عالیہ کا مجموعہ

دین پر تمام مذاہب باطلہ کے اعتراضات کا دندان شکن جواب

مخالفین حق کے بدعقائد کا استیصال بے مثال

حقائق اور معارف کلام ربانی کا ایک حسین گلدستہ

ترقی علوم اور پختگی فکر کا ایک اعلیٰ ذریعہ

اور حقیت دین کے تین سو دلائل پر مشتمل ایک یگانہ روزگار کتاب

براہین احمدیہ اللہ تعالیٰ کی خاص بشارات اور تقدیروں کے ماتحت لکھی گئی۔ یہ اللہ اور اس کے دین کی صداقت کے لئے حجت قاطعہ ہے۔ یہی کتاب جب آقا کے دست مبارک میں آتی ہے تو ایک خوش رنگ میوہ بن جاتی ہے اور یہ میوہ جب دین حق کے جسم کا حصہ بنتا ہے تو اس کے تن مردہ میں ایک نئی روح پڑ جاتی ہے۔ اور اس کا رس دین کی نشأۃ ثانیہ کے لئے آبِ حیات کا کام دیتا ہے۔

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود کے علم لدنی کا بے مثال شاہکار ہے اگر اس کا خلاصہ دو فقروں میں نکالنا مقصود ہو تو وہ یوں بنتا ہے۔

اسلام کامل مذہب ہے

اسلام زندہ مذہب ہے

اس کتاب کے تمام مضامین انہی دو چشموں سے پھوٹتے اور قرآن کی صداقت کو آشکارا کرتے ہوئے بالآخر دلائل حقیت اسلام کے لامتناہی سمندر میں جا گرتے ہیں پس براہین احمدیہ صداقت اسلام و قرآن کے دلائل کے سمندر کی طرف بہنے والا ایک دریا ہے۔

براہین احمدیہ کا پس منظر

آج سے تقریباً ڈیڑھ صدی قبل یہ دنیا اپنی تاریخ کے ایک انتہائی نازک دور سے گزر رہی تھی۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کے زمانہ و بعثت کو چھوڑ کر ایسا عالمگیر تاریکی کا زمانہ دنیا پر کبھی نہ آیا تھا۔

مادیت کی شرربار ہواؤں نے ہر خِرمَن ایمان کو جلا دیا تھا۔ دکھوں کے بیوپاریوں نے محبت اور پیار کا ہر پھول انسانیت کی ڈالی سے نوچ پھینکا تھا تاریکی کے فرزندوں نے روحانیت کی ہر چنگاری تک بجھا دی تھی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دین حق اپنی زندگی کے آخری سانس لے رہا تھا۔

یہ وہ دور تھا جب اسلام ہر طرف سے نرغۂ اعداء میں تھا اور ہر مذہب و ملت کے علمبردار اس آسمانی مشعل کو بجھانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے تھے اسلام کا دل اپنوں کے سلوک سے پارہ پارہ اور سینہ دشمنوں کے تیروں سے چھلنی ہو چکا تھا۔ ایسے تاریک و تاروقت میں ضرورت تھی کہ خدا کی تجلیات کا سورج اس کے کسی پاک بندے کے افق قلب سے طلوع ہو کر دنیا میں اجالا کرے اور دین کو ایک نئی زندگی عطا کرے اور تمام باطل عقیدوں اور جھوٹے مذاہب کا استیصال کر کے دنیا میں توحید رب کریم اور عظمت خیرالانام ﷺ کو قائم کرے۔

چنانچہ خدا نے اس ضرورت کے وقت میں اور اس گہری تاریکی کے دنوں میں ایک آسمانی روشنی نازل کی اور اپنے ایک بندہ کو اپنے الہام اور کلام اور اپنی برکات خاصہ سے مشرف کر کے اور اپنی راہ کے باریک علوم سے بہرۂ کامل بخش کر شیطانی لشکروں کا مقابلہ کرنے کے لئے بھیجا اور بہت سے آسمانی تحائف اور علوی عجائبات اور روحانی معارف اور دقائق کا اسلحہ ساتھ دیا تا اس آسمانی پتھر کے ذریعے وہ موم کا بت توڑ دیا جائے جسے سحر فرنگ نے تیار کیا ہے۔

یہ وجود حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے غلام صادق حضرت مرزا غلام احمد بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود و مہدی موعود کا تھا۔ اور آپ کو جو آسمانی تحائف عطا کئے گئے ان میں سے ایک بہت شیریں میوہ براہین احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔

براہین احمدیہ کا مدعا اور مقصود کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود خود فرماتے ہیں۔

''سب طالبان حق پر واضح ہو جو مقصود اس کتاب کی تالیف سے جو موسوم بالبراهین الاحمدیه علی حقیت کتاب اللّٰہ القرآن والنبوة المحمدیة ہے یہ ہے جو دین اسلام کی سچائی کے دلائل اور قرآن مجید کی حقیت کے براہین اور حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کی صدق رسالت کے وجوہات سب لوگوں پر بوضاحت تمام ظاہر کئے جائیں اور نیز ان سب کو جو اس دین متین اور مقدس کتاب اور برگزیدہ نبی سے منکر ہیں۔ ایسے کامل اور معقول طریق سے ملزم اور لاجواب کیا جائے جو آئندہ ان کو بمقابلہ اسلام کے دم مارنے کی جگہ نہ رہے۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 23)

300 دلائل کا مجموعہ

آپ نے اس کتاب میں اسلام کی صداقت کے تین سو دلائل لکھنے کا اعلان کیا۔ فرماتے ہیں:

''یہ کتاب تین سو محکم اور قوی دلائل حقیت اسلام اور اصول اسلام پر مشتمل ہے کہ جن کے دیکھنے سے صداقت اس دین متین کی ہر یک طالب حق پر ظاہر ہو گی بجز اس شخص کے کہ بالکل اندھا اور تعصب کی سخت تاریکی میں مبتلا ہو۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 129)

ایک عظیم الشان اور فقیدالمثال امتیاز اس کتاب کا یہ ہے کہ اس میں بیان کردہ تمام دلائل خود قرآن کریم سے ماخوذ ہیں۔ دعویٰ بھی قرآن کا ہے اور دلیل بھی قرآن کی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

''ہم نے اس کتاب میں جس قدر دلائل حقّیت قرآن مجید اور براہین صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ لکھی ہیں یا جو جو فضائل اور محاسن قرآن شریف کے اور آیات بینات منجانب اللہ ہونے اس کتاب کے کتاب ہٰذا میں درج کئے ہیں یا جس طور کا اس کی نسبت کوئی دعویٰ کیا ہے وہ سب دلائل وغیرہ اسی مقدس کتاب سے ماخوذ اور مستنبط ہیں۔ یعنی دعویٰ بھی وہی لکھا ہے جو کتاب ممدوح نے کیا ہے اور دلیل بھی وہی لکھی ہے جو اسی پاک کتاب نے اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ نہ ہم نے فقط اپنے ہی قیاس سے کوئی دلیل لکھی ہے اور نہ کوئی دعویٰ کیا ہے چنانچہ جا بجا وہ سب آیات کہ جن سے ہماری دلائل اور دعاوی ماخوذ ہیں درج کرتے گئے ہیں۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 88)

براہین احمدیہ میں آپ نے تمام مذاہب عالم کو دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیتے ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا کہ جو شخص حقّیت فرقان مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کے ان دلائل کا جو آپ نے قرآن مجید سے اخذ کر کے پیش فرمائے ہیں اپنی الہامی کتاب میں سے آدھا یا تہائی یا چوتھائی یا پانچواں حصہ ہی نکال کر دکھلائے یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو حضور ہی کے دلائل کو نمبروار توڑ دے تو آپ بلاتامل اپنی دس ہزار کی جائیداد اس کے حوالے کر دیں گے آپ فرماتے ہیں:

''اس کتاب میں یہ بھی خوبی ہے جو اس میں معاندین کے بیجا عذرات رفع کرنے کے لئے اور اپنی حجت ان پر پوری کرنے کے لئے خوب بندوبست کیا گیا ہے یعنی ایک اشتہار تعدادی دس ہزار روپیہ کا اسی غرض سے اس میں داخل کیا گیا ہے کہ تا منکرین کو کوئی عذر اور حیلہ باقی نہ رہے اور یہ اشتہار مخالفین پر ایک ایسا بڑا بوجھ ہے کہ جس سے سبکدوشی حاصل کرنا قیامت تک ان کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ اور نیز یہ ان کی منکرانہ زندگی کو ایسا تلخ کرتا ہے جو انہیں کا جی جانتا ہوگا۔''

اس عظیم الشان کتاب کے پہلے دو حصے 1880ء میں، تیسرا حصہ 1882ء میں اور چوتھا حصہ 1884ء میں شائع ہوا۔ آپ کو مدتوں قبل عالم شباب میں اس کتاب کی تصنیف سے متعلق اللہ تعالیٰ نے بشارت دی تھی۔ جس کے متعلق تفصیلی رویا براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 کے صفحہ 276 تا 274 پر درج ہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 9)

عظیم بشارت

حضرت مسیح موعود کے اس خواب سے بہت پہلے مشرق وسطیٰ کے ایک قدیم بزرگ حضرت یحییٰ بن عقب ؒ نے اپنے ایک الہامی قصیدہ میں مہدی

موعود کی صداقت کا ایک نشان یہ بتلایا تھا۔

ویاتی بالبراہین اللواتی
تسلمہا البریۃ بالکمال

یعنی مہدی موعود آنحضرت ﷺ کی سچائی کے ایسے براہین لائے گا جن کو اس کے کمالات کی وجہ سے خلقت تسلیم کرے گی۔

(شمس للمعارف الکبریٰ جلد 1 صفحہ 340)

علماء کے تبصرے

چنانچہ اس کتاب نے منصۂ شہود پر آتے ہی ایک طرف تو مخالفین حق کے کیمپ میں زبردست کھلبلی مچادی اور اس نے مذاہب عالم میں زبردست تہلکہ مچا دیا اور دوسری طرف اس نے اہل حق کو نئی زندگی کا پیغام دیا اور بڑے بڑے مسلم علماء نے اس پر شاندار تبصرے کئے چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے لکھا۔

''ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔''

(اشاعۃ السنہ جلد 7 نمبر 4 صفحہ 149)

حضرت صوفی احمد جان صاحب نے یوں خراج عقیدت پیش کیا

''یہ کتاب مشرکین ومخالفین اسلام کی بیخ وبنیاد کو اکھاڑتی ہے اور اہل اسلام کے اعتقادات کو ایسی قوت بخشتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام کیا نعمت عظمیٰ ہے اور قرآن شریف کیا دولت ہے اور دین محمدی کیا صداقت ہے۔''

(تاثرات قادیان صفحہ 25)

مشہور مسلم اخبار منشور محمدی بنگلور کے مدیر مولانا محمد شریف صاحب بنگلوری نے اعتراف کیا کہ

''جو دلیل ہے بیّن ہے جو برہان ہے روشن ہے۔ آئینہ ایمان ہے۔ لب لباب قرآن ہے۔ ہادی طریق مستقیم، مشعل راہ قویم، مخزن صداقت، معدن ہدایت، برق خرمن اعداء، عدو سوز ہر دلیل ہے مسلمانوں کے لئے تقویت کتاب الجلیل ہے ام الکتاب کا ثبوت ہے بے دین حیران ہے مبہوت ہے۔''

(منشور محمدی بنگلور 25 رجب المرجب 1300ء صفحہ 217 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 251)

پانچواں حصہ

حضرت مسیح موعود نے دین کی صداقت کے 300 دلائل کو 50 جلدوں میں لکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا تھا۔ مگر یہ سلسلہ ابھی جلد چہارم تک پہنچا تھا کہ مشیت ایزدی کی تاریں ملنے لگیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تاج ماموریت سے سرفراز فرمایا۔ اور آپ ایک دوسرے رخ سے دین حق کے دفاع اور تائید میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے براہین احمدیہ جلد چہارم کے آخر پر اس کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا

''ابتداء میں جب یہ کتاب تالیف کی گئی تھی اس وقت اس کی کوئی اور صورت تھی پھر بعد اس کے قدرت الٰہیہ کی ناگہانی تجلی نے اس احقر عباد کو موسیٰ کی طرح ایک ایسے عالم سے خبر دی جس سے پہلے خبر نہ تھی یعنی یہ عاجز بھی حضرت ابن عمران کی طرح اپنے خیالات کی شب تاریک میں سفر کر رہا تھا کہ ایک دفعہ پردۂ غیب سے انی انا ربک کی آواز آئی اور ایسے اسرار ظاہر ہوئے کہ جن تک عقل اور خیال کی رسائی نہ تھی۔ سو اب اس کتاب کا متولی اور مہتمم ظاہراً وباطناً حضرت رب العالمین ہے اور کچھ معلوم نہیں کہ کس اندازہ اور مقدار تک اس کو پہنچانے کا ارادہ ہے اور سچ تو یہ ہے کہ جس قدر اس نے جلد چہارم تک انوار حقیقت اسلام کے ظاہر کئے ہیں یہ بھی اتمام حجت کے لئے کافی ہیں۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 673)

اس کے بعد قضاء وقدر کے مصالح سے اس کتاب کی اشاعت 23 سال تک معرض التوا میں رہی اور پھر 1905ء میں حضور نے اس کتاب کا حصہ پنجم رقم فرمایا اور اس میں لکھا

''کسی مذہب کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یعنی اس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ مذہب منجانب اللہ ہے دو قسم کی فتح کا اس میں پایا جانا ضروری ہے اول یہ کہ وہ مذہب اپنے عقائد اور اپنی تعلیم اور اپنے احکام کی رو سے ایسا جامع اور اکمل اور اتم اور نقص سے دور ہو کہ اس سے بڑھ کر عقل تجویز نہ کر سکے۔ اور کوئی نقص اور کمی اس میں دکھلائی نہ دے اور اس کمال میں وہ ہر ایک مذہب کو فتح کرنے والا ہو۔ یعنی ان خوبیوں میں کوئی مذہب اس کے برابر نہ ہو جیسا کہ یہ دعویٰ قرآن شریف نے آپ کیا ہے کہ

الیوم اکملت لکم ...... یعنی آج میں نے تمہارے لئے اپنا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کیا اور میں نے پسند کیا کہ اسلام تمہارا مذہب ہو۔ یعنی وہ حقیقت جو اسلام کے لفظ میں پائی جاتی ہے جس کی تشریح خود خدا تعالیٰ نے اسلام کے لفظ کے بارہ میں بیان کی ہے اس حقیقت پر تم قائم ہو جاؤ اس آیت میں صریح یہ بیان ہے کہ قرآن شریف نے ہی کامل تعلیم عطا کی ہے۔

دوم۔ پھر دوسری قسم فتح کی جو اسلام میں پائی جاتی ہے جس میں کوئی مذہب اس کا شریک نہیں اور جو اس کی سچائی پر کامل طور پر مہر لگاتی ہے اس کی زندہ برکات اور معجزات ہیں جن سے دوسرے مذاہب بکلی محروم ہیں .... اور اگرچہ سچا مذہب ہزار ہا آثار اور انوار اپنے اندر رکھتا ہے لیکن یہ دونوں دلیلیں بغیر حاجت کسی اور دلیل کے طالب حق کے دل کو یقین کے پانی سے سیراب کر دیتی ہیں اور مکذبوں پر پورے طور پر اتمام حجت کرتی ہیں۔ اس لئے ان دونوں قسم کی دلیلوں کے موجود ہونے کے بعد کسی اور دلیل کی حاجت نہیں رہتی۔

اور میں نے پہلے ارادہ کیا تھا کہ اثبات حقیت اسلام کے لئے تین سو دلائل براہین احمدیہ میں لکھوں لیکن جب میں نے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ دو قسم کے دلائل ہزار ہا نشانوں کے قائم مقام ہیں پس خدا نے میرے دل کو اس ارادہ سے پھیر دیا اور مذکورہ بالا دلائل کے لکھنے کے لئے مجھے شرح صدر عنایت کیا .... سو میں انشاء اللہ تعالیٰ یہی دونوں قسم کے دلائل اس کتاب میں لکھ کر اس کتاب کو پورا کروں گا۔''

براہین احمدیہ جلد 5 روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 4 تا 7)

اس طرح گو براہین احمدیہ میں تین سو دلائل اس ترتیب اور تفصیل کے ساتھ موجود نہیں مگر درحقیقت ہزار ہا دلائل حضور نے اس میں بیان فرما دیئے ہیں اور اپنا وعدہ کئی گنا شان کے ساتھ پورا کر دیا ہے اور کم از کم یہ بات تو یقینی طور پر کہی جاسکتی ہے کہ ان تین سو دلائل کے اشارات اس کتاب میں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل حضور نے دوسری کتب میں بیان فرمائی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

''لوگ کہتے ہیں کہ براہین میں جو دلائل کا وعدہ دیا گیا تھا وہ پورا نہیں ہوا حالانکہ براہین میں صداقت اسلام کے واسطے کئی لاکھ دلائل ہیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 206)

مگر مخالفین ہمیشہ اس بات پر مصر رہے کہ براہین احمدیہ میں تین سو دلائل بیان کرنے کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ اس لئے جماعت احمدیہ کی یہ خواہش رہی کہ ان دلائل کو ظاہری رنگ میں ترتیب وار لکھ کر بیان کیا جائے تا دشمنوں کا اعتراض ختم ہو جائے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''براہین احمدیہ میرے نزدیک تفسیر القرآن کا دیباچہ ہے۔ تفسیر القرآن لکھتے وقت پہلے جن مضامین پر سیر کن بحث کرنی چاہئے انہیں حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ میں شروع کیا تھا دل چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس کی ظاہری تکمیل بھی ہو جائے۔ باطنی تکمیل تو اللہ تعالیٰ نے کر دی۔ تین سو چھوڑ کئی لاکھ آسمانی دلائل آپ نے پیش کر دیئے۔ لیکن جب آسمانی دلائل پیش ہو چکے تو ان ظاہری دلائل کو بھی پیش کر دینا سلسلہ کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ جی چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کو توفیق دے تو وہ براہین احمدیہ کا ظاہری مقصد بھی پورا کر دے۔'' (فضائل القرآن صفحہ 207)

پھر آپ نے یہ دلائل بیان کرنے کا طریق بھی بتلایا۔ فضائل القرآن کے موضوع پر اپنے چوتھے لیکچر میں فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود نے یہ مضمون براہین احمدیہ میں شروع کیا تھا اور فرمایا تھا کہ تین سو دلائل اس کے متعلق پیش کروں گا۔ میں نے اس کے متعلق غور کیا ہے اور اس غور کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ واقعہ میں وہ تین سو دلائل بیان کئے جاسکتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے بتائے ہوئے علوم اور آپ کے لائے ہوئے نور سے مستفیض ہو کر براہین احمدیہ کی اپنے فہم اور اپنے درجہ کے مطابق تفسیر کی جاسکتی ہے۔''

(فضائل القرآن صفحہ 206)

تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرنا ہے کہ اس عاجز کو اس ضمن میں خدمت کی توفیق ملی۔

حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک مجلس میں فرمایا کہ براہین احمدیہ میں تین سو دلائل کے اشارات موجود ہیں اور انہیں نکالنا چاہئے۔

چنانچہ اس مقصد کے لئے آپ نے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب راشد کو کام شروع کرنے کا ارشاد بھی فرمایا مگر انہیں جلد ہی ملک سے باہر جانا پڑا۔ اس وقت خاکسار جامعہ احمدیہ کا طالبعلم تھا۔ اس لئے یہی مضمون بطور مقالہ اس عاجز کو دیا گیا۔

خاکسار نے براہین احمدیہ کو کئی دفعہ پڑھا۔ حضرت مسیح موعود کی دوسری کتب کی روشنی میں اس گوہر نایاب اور در مکنون کا کھوج لگانے کی سعی کی۔ حضرت مصلح موعود نے ''فضائل القرآن'' میں یہی مضمون شروع کیا تھا۔ نیز آپ کی تقریر ''حضرت مسیح موعود کے کارنامے'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس لئے میں نے ان دونوں کتابوں کو مشعل راہ بنایا اور اپنے مقالہ میں حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ ترتیب کے مطابق دلائل بیان کئے۔

ان تین سو دلائل کو تفصیلاً بیان کرنے کے لئے تو واقعتاً پچاس جلدیں چاہئیں۔ اس لئے ہر دلیل کو پوری جامعیت کے ساتھ تو بیان نہیں کیا جاسکتا تھا۔ مگر مقالے کے تناسب سے ہر دلیل اور اس کے اشارات کی مناسب اور ضروری وضاحت کر دی گئی اور تصدیق کے لئے ہر دلیل کے ساتھ براہین احمدیہ ہی کا حوالہ درج کیا گیا ہے جو اشارۃً یا وضاحتاً اس دلیل پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے۔

دلائل کی ترتیب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو دلائل اور براہین فرقان مجید کی کہ جن سے حقیت اس کلام پاک کی اور صدق رسالت آنحضرت ﷺ کا ثابت ہوتا ہے دو قسم پر ہیں۔

اول۔ وہ دلائل جو اس پاک کتاب اور آنحضرت ﷺ کی صداقت پر اندرونی اور ذاتی شہادتیں ہیں یعنی ایسی دلائل جو اسی مقدس کتاب کے کمالات ذاتیہ اور خود آنحضرت ﷺ کی ہی خصائل قدسیہ اور اخلاق مرضیہ اور صفات کاملہ سے حاصل ہوتی ہیں۔

دوسری وہ دلائل جو بیرونی طور پر قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ کی سچائی پر شواہد قاطعہ ہیں۔ یعنی ایسی دلائل جو خارجی واقعات اور حادثات متواترہ مثبتہ سے لی گئی ہیں۔

اور پھر ہر یک ان دونوں قسموں کی دلائل سے دو قسم پر ہے۔ دلیل بسیط اور دلیل مرکب۔

دلیل بسیط وہ دلیل ہے جو اثبات حقیت قرآن شریف اور صدق رسالت آنحضرتؐ کے

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماریہ سطوت صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عثمان محمد چودھری صاحب ابن مکرم چودھری ہدایت اللہ صاحب کینیڈا محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے 25 دسمبر 2010ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا تھا۔ اس کی رخصتی کی تقریب 14/اکتوبر 2012ء کو بمقام وڈبرج بینکوئٹ ہال وڈبرج کینیڈا میں عمل میں آئی۔ مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت ہائے کینیڈا نے دعا کروائی۔ اگلے روز 15/اکتوبر کو دعوت ولیمہ کا انتظام وڈبائن بینکوئٹ ہال ٹورانٹو کینیڈا میں کیا گیا۔ اس موقع پر بھی امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے ہی دعا کروائی۔ دلہن کے دادا مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ابن حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ابن حضرت میاں الٰہ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ناناجان محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب مشنری ڈاکٹر ایبے سینا و مشرقی افریقہ ابن حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود ہیں۔ اسی طرح دلہا کی والدہ کے داداجان حضرت میاں نور محمد صاحب غوث گڑھ ریاست پٹیالہ یکے از 313 رفقاء مسیح موعود ہیں۔ احباب جماعت سے اس شادی کے کامیاب، بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ دفتر مصباح لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم سلیم احمد صاحب سافٹ ویئر پروفیشنل ابن مکرم رشید احمد صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ سندس احمد صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم مشہود احمد صاحب مرحوم مورخہ 3 نومبر 2012ء کو بخیر وخوبی سرانجام پائی۔ 4 نومبر 2012ء کو تحریک جدید کے سبزہ زار میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری محمد خان صاحب مرحوم آف دھیر کے ضلع گجرات کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم سابق انچارج خلافت لائبریری کا نواسہ اور مکرم مولوی وزیرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر کانگڑہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ دلہن مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب مرحوم سابق افسر امانت تحریک جدید کی پوتی اور مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو انتہائی بابرکت اور جانبین کیلئے مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ معاون ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم حسن دین صاحب ساکن دریاپور ضلع سیالکوٹ 26/اکتوبر 2012ء کو بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ 27/اکتوبر کو بوقت نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ نے خلافت ثانیہ میں بیعت کی توفیق پائی آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ خلافت سے اور جماعت سے انتہائی درجہ محبت رکھتے تھے۔ خاکسار جب بھی ملنے گیا تو حضور انور اور اہل ربوہ کی خیریت دریافت فرماتے اور دعائیں کرتے ہوئے مزید واقعات سنانے کا فرماتے۔ آپ دعا گو اور نماز کے پابند تھے۔ گاؤں کے افراد اور غیر احمدی سب آپ کی شرافت کے قائل ہیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے نانا مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آپ کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

علمی مقابلہ جات

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 20 تا 24/اکتوبر 2012ء علمی مقابلہ جات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس دوران تلاوت قرآن کریم، نظم، تقریر فی البدیہہ، تقریر معیار خاص اور دینی معلومات کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 12 نومبر 2012ء کو مجلس انصاراللہ مقامی کے دفتر کے بالائی ہال میں زیر صدارت مکرم منیر احمد بسمل صاحب معاون صدر مجلس انصاراللہ پاکستان منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں علمی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے علاوہ، مقابلہ مقالہ نویسی 2011ء، پرچہ روحانی خزائن جلد 21 اور سالانہ علمی ریلی انصاراللہ پاکستان کے موقع پر پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ اس طرح 38 انصار کو کل 68 انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس تقریب میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم طارق سعید صاحب منتظم تعلیم مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ ازاں بعد محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور حاضرین مجلس کو نصائح کیں۔ آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست دعا

مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ساس محترمہ حنیفہ شہناز صاحبہ لندن شوگر اور بلڈ پریشر میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی زندگی عطا فرمائے نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل 12 نومبر 2012ء کے صفحہ 5 پر ''سمندری طوفان اور ان کے نام'' کے موضوع پر مضمون شائع ہوا ہے۔ اس کے کالم 2 میں درجہ اول (Category1) کے طوفان کی رفتار والا فقرہ درست نہ ہے اس فقرہ کو یوں پڑھا جائے ''جن میں ہوا 74 سے 95 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہے۔'' احباب درستی فرمالیں۔

عشرہ وقف جدید

(23 نومبر تا 2 دسمبر 2012ء)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ اس لئے امراء صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 23 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض ومقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم وتربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ شاملین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے حافظ آباد اور گوجرانوالہ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر نائیجر

جماعت احمدیہ نائیجر کا 7واں جلسہ سالانہ 2011ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجر کو اپنا ساتواں جلسہ سالانہ مورخہ 23، 24دسمبر 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ دارالحکومت نیامی (Niamey) میں احمدیہ پرائمری سکول کے احاطہ میں منعقد کیا گیا۔

جلسہ کے سلسلہ میں شہر کے پانچ مختلف معروف چوراہوں پر بینرز لگائے گئے اور عام شہریوں کو دعوت دی گئی۔ جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس نماز عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم عارف محمود شہزاد صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش ہوا جس کا ترجمہ لوکل ہاؤسا زبان میں پیش کیا گیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عامر ارشاد صاحب مربی سلسلہ نے ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم'' کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر ''افریقہ میں احمدیت'' کے موضوع پر مکرم ابروبا کو صاحب صدر مجلس انصاراللہ نائیجر نے کی۔

رات ساڑھے آٹھ بجے مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جس کے جوابات مکرم صالح عمر صاحب لوکل مشنری سوکوٹو اور مکرم سلیمان صاحب لوکل مشنری نائیجر نے دیئے۔

دوسرے دن بروز ہفتہ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ جلسہ کا آخری اجلاس خاکسار اکبر احمد طاہر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نیامی کے بچوں کے ایک گروپ نے اردو نظم ''ہوں اللہ کا بندہ'' پیش کی۔ چھوٹے افریقن بچے اُردو میں نظم پڑھتے ہوئے بہت بھلے لگے اور دیہات سے آنے والے احباب کے لئے بہت حیرانی اور خوشی کا موجب تھا کہ یہ بچے اُردو میں نظم پڑھ رہے ہیں۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر ''خلافت کی برکات'' کے موضوع پر تھی جو ٹوگو (Togo) سے آئے ہوئے صدر خدام الاحمدیہ ٹوگو نے کی۔ دوسری تقریر مکرم عارف محمود شہزاد صاحب مربی سلسلہ بینن نے ''سیرت حضرت مسیح موعود'' کے عنوان پر کی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم صالح عمر صاحب لوکل مشنری سوکوٹو نائیجیریا نے ''عظمت قرآن کریم'' کے موضوع پر کی۔

ان تقاریر کے بعد مکرم عبدالعزیز صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ٹوگو نے جو عیسائیت سے احمدی ہوئے نے اپنے قبول احمدیت کا واقعہ سنایا جو احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔

اس کے بعد 'کونی' سے آئے ہوئے سینٹرل مسجد کے امام کے نمائندہ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر جماعت کو مبارکباد پیش کی۔

آخر پر خاکسار نے اپنی اختتامی تقریر میں احباب کو قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے، بچوں کی تربیت اور ملک کے لئے دعا کی تلقین کی اور احباب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ نائیجر کا ساتواں جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ کے موقع پر ایک تصویری نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس میں جماعتی کارکردگی کو تصاویر کے ذریعہ دکھایا گیا تھا۔ ان تصاویر میں نائیجر میں تعمیر ہونے والی بیوت الذکر، جلسہ سالانہ اور اجتماعات کی تصاویر کے علاوہ ہیومینیٹی فرسٹ کے تعاون سے کئے جانے والے کاموں کی تصاویر شامل تھیں۔

جلسہ کے موقع پر جماعتی کتب پر مشتمل ایک بکسٹال بھی لگایا گیا جہاں فرنچ، عربی اور ہاؤسا زبان میں مختلف جماعتی کتب اور پمفلٹ وغیرہ بھی رکھے گئے تھے۔

میڈیا کوریج

جلسہ سے ایک روز قبل دو پرائیویٹ ریڈیوز نے خاکسار کا جلسہ سالانہ کے حوالے سے انٹرویو کیا جو متعدد مرتبہ نشر کیا گیا۔ نیز جلسہ کی کوریج کے لئے TV-6، Dounia Tv کے علاوہ دیگر ٹی وی سٹیشنز نے بھی کوریج دی۔ علاوہ ازیں دو پرائیویٹ ریڈیوز کے نمائندے بھی حاضر تھے۔

قریباً تمام اخبارات میں جلسہ سالانہ کی خبر تصاویر کے ساتھ شائع کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب اور اتھارٹیز نے شرکت کی جن میں پروٹوکول آفیسر فار وزیر اعظم نائیجر، گورنر نیامی اپنے سٹاف کے ساتھ شامل ہوئے اس کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اور زیر دعوت افراد نے شرکت کی۔

نائیجر میں پہلا احمدیہ

گھڑ دوڑ ٹورنامنٹ

نائیجر میں پہلا احمدیہ گھڑ دوڑ ٹورنامنٹ مورخہ 17اور 18 مارچ 2012ء کو منعقد کیا گیا۔ جس میں ماروی اور تاواریجن کے 7ڈیپارٹمنٹ سے احباب کے 92 گھوڑوں نے شرکت کی۔ 1500، 1700اور 2000میٹر ریس کے مقابلے ہوئے۔

افتتاحی تقریب میں شائقین کو جماعت کا تعارف کروایا گیا اور ٹورنامنٹ کے انعقاد کی غرض بتائی گئی۔ بہت سے سرکاری اور نجی اداروں کے سربراہ اور دیگر افسران شامل ہوئے۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا ٹورنامنٹ تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ اور جماعت کا پیغام دور دور تک پھیلا۔

قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت نائیجر کو ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ اور سعید روحوں کو جلد احمدیت کی آغوش میں لے آئے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 5/اکتوبر 2012ء)

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر مجید صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طاہر حمید صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب طاہر آباد غربی ربوہ کو 4سال پہلے گرنے کی وجہ سے سر پر شدید چوٹ لگی۔ فالج کا بھی حملہ ہوا۔ ذہن پر اثر ہے اور جسم پر زیادہ سوجن ہو گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جملہ کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁❁❁❁❁

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

❁ دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:09

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلیے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

موسم سرما کی بہترین نئی ورائٹی دستیاب ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

CASA
BELLA
Home Furnishers
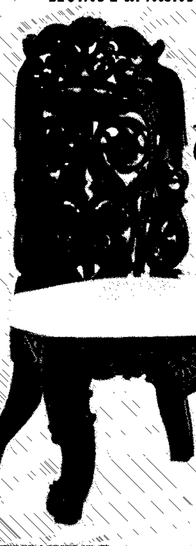
Master
Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flouring.

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FR-10